سندھ ایکٹ نمبرVمجریہ ۱۹۹۷

SINDH ACT NO.V OF 1997

اسریٰ یونیورسٹی ایکٹ، ۱۹۹۷

THE ISRA UNIVERSITY ACT, 1997

(CONTENTS)فہرست

(Preamble) تمہید
(Sections) دفعات
۱۔ مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement
۲۔ تعریف
Definitions
۳۔ ھیئیت
Incorporation
۴۔ یونیورسٹی کے اختیار اور کام
Powers and functions of the University
۵۔ یونیورسٹی کے عملدار
Officers of the University
٦۔ سرپرست
The Patron
۷۔ چانسلر
The Chancellor
۸۔ وائس چانسلر
Vice Chancellor
۹۔ وائس چانسیلر کے اختیارات اور ذمیداریاں
Powers and duties of the Vice Chancellor
۱۰۔ رجسٹرار
Registrar
۱۱۔ ڈائریکٹر آف فنانس

Director of Finance

۱۲۔ ناظم امتحانات

Controller of Examinations

۱۳۔ ریذیڈنٹ آڈیٹر

Resident Auditor

۱۴۔ ڈائریکٹر پلاننگ اینڈ ڈیولپمینٹ

Director planning and Development

۱۵۔ اتھارٹیز

Authorities

۱۶۔ بورڈ آف گورنرس

Board of Governors

۱۷۔ بورڈ کے اختیارات اور ذمیداریاں

Powers and duties of the Board

۱۸۔ بورڈ کی میٹنگ

Meeting of the Board

۱۹۔ اکیڈمک کاؤنسل

Academic Council

۲۰۔ اکیڈمک کائونسل کے اختیار اور فرائض

Powers and duties of the Academic Council

۲۱۔ قوانین

Statutes

۲۲۔ ضوابط

Regulations

۲۳۔ قوانین اور ضوابط کی ترمیم اور منسوخی

Amendment and repeal of statutes and regulations

۲۴۔ قواعد

Rules

۲۵۔ الحاق

Affiliation

۲٦۔ یونیورسٹی فنڈ، آڈٹ اور اکاؤنٹس

The University Fund, Audit and Accounts

۲۷۔ ملازمت سے رٹائرمنٹ

Retirement from Services

۲۸۔ پینشن، انشورنس، گریجوئٹی، پروویڈنٹ اور بینوولینٹ فنڈ
Pension, insurance, gratuity, provident and benevolent fund
۲۹۔ اتھارٹیز کے میمبرز کے عہدے کی مدت کی شروعات
Commencement of term of office of members of Authorities
۳۰۔ اتھارٹیز میں عبوری آسامیوں پر بھرتی
Filling of casual vacancies in authorities
۳۱۔ اتھارٹیز کی ممبرشپس کے متعلق تنازعہ
Disputes about memberships of authorities
۳۲۔ دیگر اتھارٹیز کی تشکیل، کام اور اختیارات
Constitution, Functions and powers of other Authorities
۳۳۔ اتھارٹی کی طرف سے کمیٹی کی تقرری
Appointment of Committee by the Authority
۳۴۔ فرسٹ اسٹیٹیوٹ
First Statute
۳۵۔ رکاوٹیں ہٹانا
Removal of difficulties
۳۶۔ اتھارٹیز کی کارروایاں آسامیوں کی وجہ سے غیر موثر نہیں ہوں گی
Proceedings of Authorities not invalidated by vacancies
۳۷۔ کاروائی پر پابندی
Bar of jurisdiction
۳۸۔ ضمانت
Indemnity
۳۹۔ منسوخی
Repeal

سندھ ایکٹ نمبرVمجریہ ۱۹۹۷

SINDH ACT NO.V OF 1997

اسریٰ یونیورسٹی ایکٹ، ۱۹۹۷

THE ISRA UNIVERSITY ACT, 1997

تمہید (Preamble)

[۲۷ ستمبر ۱۹۹۷]

ایکٹ جس کی توسط سے حیدرآبادمیں اسریٰ یونیورسٹی قائم کی جائے گی۔

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

جیسا کہ حیدرآبادمیں اسریٰ یونیورسٹی کا قیام اور اس سے متعلقہ معاملات کے لیئے اقدامات اٹھانا مقصود ہیں؛

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا:

۱۔ (1) اس ایکٹ کو اسریٰ یونیورسٹی ایکٹ، ۱۹۹۷ کہا جائے گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ ہوگا اور ۱۰ مارچ ۱۹۹۷ سے نافذ سمجھا جائے گا۔

تعریف
Definitions

۲۔ اس ایکٹ میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک :

(i)"اکیڈمک کاؤنسل" سے مراد یونیورسٹی کی اکیڈمک کاؤنسل ؛

(ii) "الحاق شدہ ادارہ یا کالیج" سے مراد ایک تعلیمی ادارہ یا کالیج جو یونیورسٹی سی الحاق شدہ ہو لیکن اس کی دیکھ بھال اور انتظام میں نہ ہو؛

(iii)"اتھارٹی" سے مراد دفعہ ۱۵ میں بیان کردہ یونیورسٹی کی اتھارٹیز میں سے ایک؛

(iv)"بورڈ" سے مراد یونیورسٹی کا بورڈ آف گورنرس؛

(v)"چیئرمین"سے مراد تدریسی شعبے کا چیئرمین؛

(vi)"چانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا چانسلر ؛

(vii) "کانسٹیٹونٹ ادارہ یا کالج" سے مراد ایسا ادارہ یا کالج جو یونیورسٹی کی دیکھ بھال اور زیر انتظام ہو؛

(viii)"ڈین" سے مراد بورڈ آف فیکلٹی کا ہیڈ؛

(ix)"ڈائریکٹر"سے مراد تدریسی یا انتظامی ڈویزن یا ادارے کا ہیڈ؛

(x)"فیکلٹی"سے میراد یونیورسٹی کی فیکلٹی؛

(xi)"فاؤنڈیشن" سے مراد اسریٰ اسلامک فاؤنڈیشن

	(گارنٹی) لمیٹڈ جو کمپنیز آرڈیننس ۱۹۸۴ کے تحت رجسٹرڈ ہو، جس کا رجسٹریشن نمبر K-02287, 1990-91 ہو؛
	(xii)"حکومت" سے مراد سندھ حکومت؛
	(xiii)"بیان کردہ"سے مراد قوانین، ضوابط اور قواعد میں بیان کردہ؛
	(xiv) "پروفیسر امیریٹس" سے مراد ایک رٹائرڈ پروفیسر جو یونیورسٹی میں اعزازی طور پر کام کر رہا ہو ؛
	(xv) " قانون، ضوابط اور قواعد"سے مراد اس ایکٹ تحت ترتیب وار بنائے گئے قانون، ضوابط اور قواعد۔
	(xvi) "تدریسی شعبہ"سے مراد یونیورسٹی کا تدریسی شعبہ؛
	(xvii)"استاد" سے مراد کل وقتی استاد جیسا کہ پروفیسر ، ایسوسیئیٹ پروفیسر، اسسٹنٹ پروفیسر اور لیکچرر اور ایسے دوسرے لوگ جو استاد کی حیثیت سے واضح کیئے گئے ہوں؛
	(xviii)"یونیورسٹی" سے مراد اسریٰ یونیورسٹی؛ اور
	(xix)"وائیس چانسلر"سے مراد یونیورسٹی کا وائس چانسلر۔
	باب -II
	یونیورسٹی
هیئیت Incorporation	۳۔ (1) حیدرآباد میں ایک یونیورسٹی قائم کی جائے گی، جسے اسریٰ یونیورسٹی کہا جائے گا، جو چانسلر ، وائس چانسلر، ڈین، چیئرمین اور بورڈ کے اراکین، اکیڈمک کاؤنسل کےارکان اور ایسے دوسرے عملداروں پر مشتمل ہوگی جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔
یونیورسٹی کے اختیار اور کام Powers and functions of the University	(2) یونیورسٹی اسریٰ یونیورسٹی، حیدرآباد کے نام سے ایک باڈی کارپوریٹ ہوگی، جس کی مالکی، دیکھ بھال اور انتظام فاؤنڈیشن کے حوالے ہوں گے، اور اس کو حقیقی وراثت اور عام مہر ہوگی، جو مذکورہ نام سے کیس کر سکے گی اور اس پر کیس ہو سکتا ہے۔

(۳) یونیورسٹی دونوں اقسام کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد، کی لیز، فروخت اور دوسری صورت میں مکسی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کی منتقلی کے لیئے مجاز ہوگی، جو اس میں شامل ہوگی یا اس نے حاصل کی ہوگی۔
(۴) یونیورسٹی تمام افراد کے لئے کھلی ہوگی، چاہے ان کا تعلق کسی بھی جنس، کسی بھی مذہب، نسل، طبقے ، رنگ یا ڈومیسائل سے ہو، جو یونیورسٹی کی طرف سے پڑھائے جانے والے کورسز میں داخلا کے اہل ہوں اور ایسے کسی بھی شخص کو فقط جنس، مذہب، طبقے، نسل، رنگ یا ڈومیسائل کی بنیاد پر سولیات سے انکار نہیں کیا جائے گا۔
(۵)یونیورسٹی کیمپس، الحاق شدہ کالیجوں یا اداورں اور کانسٹیٹونٹ اداروں میں اپنی طرف سے بنائے گئے ضابطہ اخلاق قرآن اور حضور صہ کی سنت کے بنیادی اصولوں اور رہنمائی کے تحت ہوں گے۔
۴۔ یونیورسٹی کو اختیارات حاصل ہونگے:
(i)تربیت کی ایسی شاخوں میں ہدایت فراہم کرنا، جیسے وہ مناسب سمجھے، اور معلوہات میں اضافہ اور ترقی کے لیئے گنجائشیں بنانا جیسے وہ طے کرے؛
(ii) تدریس کے کورس اور نصاب بیان کرنا؛
(iii)شاگردوں کو داخلہ دینا اور امتحان لینا اور ان کو ڈگریز ، ڈپلوماز سرٹیفکیٹس اور دوسرے تعلیمی اعزاز دینا جن کو بیان کئی گئی شرائط کے مطابق امتحان پاس کیا گیا ہو؛
(iv) بیان کئے گئے طریقہ کار کے مطابق منظور کئے گئے افراد کو اعزازی ڈگریاں یا اعزاز دینا؛
(v) تعلیمی اداروں کو بیان کردہ شرائط کے تحت الحاق کرنا اور علحدہ کرنا؛
(vi)فیکلٹیز، تدریسی شعبے، تحقیقی ادارے اور دوسرے تربیتی مراکز قائم کرنا اور تدریسی، فنی تربیت اور تحقیق کے متعلق دوسری سہولیات مہیا کرنا

اور تعاون کرنا؛

(vii) الحاق شدہ یا الحاق کے خواہشمند کالجوں اور دیگر تعلیمی اداروں کی جانچ پڑتال کرنا؛

(viii) دوسری یونیورسٹیز اور پبلک اتھارٹیز سے ایسے معاملے اور ایسے مقاصد کے لیئے تعاون کرنا، جیسے وہ طے کرے؛

(ix) پروفیسرشپس، ایسوسی ایٹ پروفیسرشپس، اسسٹنٹ پرورفیسرشپس اور لیکچرر شپس اور دوسری آسامیاں پیدا کرنا اور افراد مقرر کرنا جیسے بیان کیا گیا ہو؛

یونیورسٹی کے عملدار
Officers of the University

(x) تحقیق، ترقی، انتظامی اور دیگر متعلقہ مقاصد کے لیئے آسامیاں پیدا کرنا اور اس سلسلے میں افراد مقرر کرنا؛

(xi) فیلوشپس، اسکالر شپس، اگیزیبیشنز برسریز، میڈلس اور انعام پیدا کرنا اور دینا، جیسے شرائط میں بیان کیا گیا ہو؛

(xii) یونیورسٹی کے شاگردوں کی رہائش کا انتظام کرنا، رہائش کے ہالس بنانا اور ہاسٹلس اور لاجنگس کو منظور کرنا اور لائسنس جاری کرنا؛

(xiii) یونیورسٹی کے شاگردوں کے نظم و ضبط پر نظرداری کرنا اور ضابطہ رکھنا، شاگردوں کی اضافی تدریس اور تفریحی سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی اور ان کی صحت اور عام بھلائی کی ہمت افزائی کے لئے انتظام کرنا؛

سرپرست
The Patron

چانسلر
The Chancellor

(xiv)ایسی فیس اور دوسری چارجز طلب کرنا اور حاصل کرنا جیسا وہ طے کرے؛

(xv) ٹھیکوں میں شامل ہونا، چلانا اور تبدیل کرنا یا رد کرنا؛

(xvi)جائیداد حاصل کرنا اور سنبھالنا ، یونیوسٹی کو کئی گئی گرانٹس ، وصیتیں ٹرسٹ، تحائف، عطیات، انڈومنٹس اور دوسری کنٹریبیوشنز کو سنبھالنا اور ان کو ایسے طریقے سے استعمال کرنا جیسا مناسب سمجھے؛

(xvii)تربیت کی شاخوں میں ایسی تحقیق کرنا جیسے بیان کیا گیا ہو؛

(xviii) تحقیق اور دوسرے کاموں کی چھپائی اور اشاعت کرنے کی سہولیات فراہم کرنا ؛

(xix) مختلف باڈیز اور کمیٹیز کے لیئے تدریسی اور انتظامی سرگرمیوں کے سلسلے میں رکن مقرر کرنا جیسے بورڈ طے کرے ؛

(xx)ایسے عملدار اور اسٹاف مقرر کرنا اور ایسے عملداروں اور اسٹاف کے شرائط و ضوابط، اختیارات اور ذمیداریاں بیان کرنا؛

(xxi) تعلیمی معیار کی بہتری کے لیئے دوسرے اداروں سے تعلیمی روابط قائم کرنا اور تعاون کی سرگرمیوں کو ترقی دلانا؛ اور

(xxii)ایسے تمام اقدام لینا اور کرنا جو کہ اس کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے مطلوب ہوں۔

باب -III

یونیورسٹی کے عملدار

وائس چانسلر
Vice Chancellor

۵۔ مندرجہ ذیل یونیورسٹی کے عملدار ہوں گے:

(i) چانسلر؛

(ii) وائس چانسلر؛

(iii) ڈینس؛

(iv) ڈائریکٹر؛

(v) تدریسی شعبوں کا چیئرمین؛

(vi) رجسٹرار؛

(vii) ڈائریکٹر آف فنانس؛

(viii) ناظم امتحانات

(ix) ریزیڈنٹ آڈیٹر؛

(x) لائبریرین؛ اور

(xiii) ایسے دوسرے افراد جن کے یونیورسٹی عملدار ہونے کے بارے میں بیان کیا گیا ہو۔

وائس چانسیلر کے اختیارات اور ذمیداریاں
Powers and duties of the Vice Chancellor

۶۔ (۱) سندھ کا گورنر یونیورسٹی کا سرپرست ہوگا۔

(2) سرپرست جب موجود ہو، یونیورسٹی کے کانووکیشنز کی صدارت کرے گا۔

(3) ہر اعزازی ڈگری دینے کے لئے سرپرست سے تصدیق کرانا ہوگی۔

۷۔ (۱) فاؤنڈیشن اپنے ڈائریکٹرس میں سے ترجیحی بنیادوں پر ایسے شخص کو نامزد کرے گی جو لیٹرس، سائنسز یا سوشل ورک میں نامور ہوگا، وہ تین سال کے عرصے کے لیئے یونیورسٹی کا چانسلر ہوگا، جو مدت فاؤنڈیشن کی طرف سے بڑھائی جا سکتی ہے۔

(۲)چانسلر، سرپرست کی غیر حاضری میں، یونیورسٹی کے کانووکیشن کی صدارت کرے گا۔

(۳) چانسلر کسی شخص کو کسی اتھارٹی کی رکنیت سے ہٹا سکتا ہے، اگر ایسا شخص :

(i) ذہنی توازن کھو بیٹھتا ہے ؛یا

(ii)ایسی اتھارٹی کے میمبر کے طور پر کام کرنے سے نااہل ہو جاتا ہے؛ یا

(iii)کسی عدالت کی طرف سے اخلاقی گستاخی کے جرم میں سزا سنائی جا چکی ہو۔

(۴)اگر چانسلر مطمئن ہے کے کسی اتھارٹی کی کارروائی اس ایکٹ کی گنجائشوں، قوانین،ضوابط یا قواعد کے تحت نہیں ہے تو و ایسی اتھارٹی کو شو کاز نوٹیس جاری کرنے کے بعد اس کو طلب کر سکتا ہے کے کیوں نہ ایسی کارروایوں کو رد کیا جائے، تحریری حکم کے ذریعے ایسی کارروایوں کو رد کر سکتا ہے۔

رجسٹرار
Registrar

(5) چانسلر کی غیر موجودگی کی صورت میں یا کسی اور سبب کے باعث وائس چانسلر اس کی جگہ پر فرائض سرانجام دے گا۔

ڈائریکٹر آف فنانس
Director of Finance

(٦) چانسلر یونیورسٹی سے متعلقہ معاملات کی جانچ کے لیئے معائنہ کر اسکتا ہے، اور ایسا شخص یا اشخاص مقرر کر سکتا ہے، جیسا کہ مقاصد حاصل کرنے کے لئے مناسب سمجھے۔

(۷) چانسلر، ذیلی دفعہ (٦) کے تحت رپورٹ ملنے کے بعد ایسی ہدایات جاری کر سکتا ہے جیسا وہ

مناسب سمجھے اور وائس چانسلر ایسی ہدایات پر بورڈ کے ذریعے عمل کرائے گا۔

۸۔ (1) وائس چانسلر، چانسلر کی طرف سے تین سال کے عرصے کے لئے مقرر کیا جائے گا، جو چانسیلر کی خوشی سے مزیدبڑھایا جا سکتا ہے، ایسی شرائط و ضوابط پر جیسے چانسلر طے کرے۔

ناظم امتحانات
Controller of Examinations

(۲)کسی بھی وقت جب وائس چانسلر کا عہدہ خالی ہوگا یا وائس چانسلر غیر حاضر ہوگا یا کسی بیماری کے باعث اپنے آفس کے فرائض انجام دینے سے قاصر ہوگا یا کسی اور سبب کے باعث چانسلر وائس چانسلر کی ذمہ داریاں نبھانے کے لئے ایسے انتظامات کر سکتا ہے جیسا وہ مناسب سمجھے۔

ریذیڈنٹ آڈیٹر
Resident Auditor

ڈائریکٹر پلاننگ اینڈ ڈیولپمینٹ
Director planning and Development

۹۔ (۱) وائس چانسلر یونیورسٹی کا اہم تدریسی اور انتظامی عملدار ہوگا اور اس ایکٹ کی گنجائشوں، چانسلر کی ہدایات، اور یونیورسٹی کی ہدایات پر عمل درآمد کرنے کا ذمہ دار ہوگا اور یونیورسٹی کی پالیسز اور پروگرامز پر عمل درآمد کا ذمہ دار ہوگا۔

اتھارٹیز
Authorities

(۲)وائس چانسلر، چانسیر کے غیر موجودگی میں، اتھارٹیز کی میٹنگس کی صدارت کرے گا، جن کا چانسلر چیئرمین ہے۔

(۳)وائس چانسلر، کسی ہنگامی صورتحال میں، جو اس کے خیال میں فوری اقدام لینے کی ضروری ہو، ایسا قدم اٹھا سکتا ہے جیسا وہ ضروری سمجھے، جس کے بعد جتنا جلد ممکن ہو سکے، اس اقدام کے بارے میں عملدار، اتھارٹی یا باڈی کو رپورٹ کرے گا، جس کو عام صورتحال میں معاملے کو حل کرنا تھا؛

بورڈ آف گورنرس
Board of Governors

(۴)خصوصی طور پر جب اسکے اختیارات مندرجہ بالا کے منحرف نہیں ہیں تو یہ، وائس چانسلر کے اختیارات ہونگے؛

(i)ایسی عارضی آسامیاں پیدا کرنا اور بھرتی کرنا جن کی مدت چھ ماہ سے زیادہ نہ ہو؛

(ii)منظور کئے گئے بجٹ میں فراہم کیا گیا تمام خرچ منظور کرنا اور خرچ کے انہی میجر ہیڈز میں فنڈز

کو ری اپیرو پرئیٹ کرنا؛

(iii)غیر متوقع کام کے لئے رقم کی ری اپیروپریشن جاری کرنا جو پچاس ہزار سے زیادہ نہ ہو، جسے بجٹ میں بیان نہ کیا گیا ہو اور اس کے متعلق بورڈکے آنے والے اجلاس میں رپورٹ کرے گا؛

(iv)متعلقہ اتھارٹی سے ناموں کے پینلز ملنے کے بعد یونیورسٹی کے تمام امتحانات کے لئے پیپرسیٹرز اور ممتحن مقرر کرنا؛

(v) پیپرز، مارکس، اور نتائج کی چھان بین کے لئے ایسے انتظام کرنا جیسا ضروری ہو؛

(vi) یونیورسٹی کے اساتذہ، عملداروں اور دوسرے ملازمین کو پڑھائی، تحقیق، امتحانات اور انتظامات اور یونیورسٹی کے ایسے دوسرے معاملات کے سلسلے میں ایسے کام کرانے کی ہدایات کرنا ، جیسا وہ ضروری سمجھے؛

بورڈ کے اختیارات اور ذمیداریاں
Powers and duties of the Board

(vii)ایسی کیٹگریز کے لئے ملازم مقرر کرنا، جن کے سلسلے میں بورڈ کی طرف سے اختیارات منتقل کئے گئے ہوں؛

(viii) یونیورسٹی کے کسی عملدار یا ملازمین کو اپنے اختیارات میں سے کچھ اس ایکٹ کے تحت منتقل کرنا، ان شرائط کے مطابق ، اگر کوئی ہوں؛

(ix) ایسے دوسرے اختیارات اور کام کرنا اور سرانجام دینا ، جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔

۱۰۔ (۱) رجسٹرار یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور بورڈ کی طرف سے ایسی شرائط اور ضوابط کے مطابق مقرر کیا جائے گا جیسا کہ بورڈ طے کرے۔

(۲)رجسٹرار یہ کام کرے گا:

(i) یونیورسٹی کی عام مہر اور تعلیمی ریکارڈز کو سنبھالے گا؛ اور

(ii) دوسرے تمام کام سرانجام دے گا جو بیان کئے گئے ہوں۔

۱۱۔ (۱) ڈائریکٹر آف فنانس یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور چانسلر کی طرف سے بورڈ کی

سفارش پر مقرر کیا جائے گا۔ ان شرائط اور ضوابط کے مطابق جیسا کہ بورڈ طے کرے۔

(2) ڈائریکٹر فنانس یہ کام کرے گا:

(i) یو نیورسٹی کی جائیداد، مالیات اور انوسٹمنٹ کے متعلق انتظام کرے گا؛

(ii) یونیورسٹی کی سالانہ اور نظرثانی کئے گئے بجٹ کے اکاؤنٹس تیار کرے گا اور ان کو فنانس کمیٹی اور بورڈ کے سامنے پیش کرے گا؛

(iii)اس بات کی یقین دہانی کروائے گا کہ یونیورسٹی کے فنڈز ان ہی مقاصد کے لئے خرچ کئے جار رہے ہیں جن مقاصد کے لئے انہیں مہیا کیا گیا ہے؛ اور

(iv) ایسی دوسری ذمہ داریاں سرانجام دے گا جیسا کہ بیان کی گئی ہوں۔

۱۲۔ ناظم امتحانات یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور امتحانات سے متعلقہ تمام معاملات کے لئے ذمہ دار ہوگا اور ان ذمہ داریوں کو سرانجام دے گا جو بیان کی گئی ہوں۔

۱۳۔ ریزیڈیٹ آفیسر یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور یونیورسٹی کے فنڈ میں سے تمام ادائیگیوں کی پری آڈٹ کا ذمہ دار ہوگا۔

۱۴۔ ڈائریکٹرمنصوبہ بندی اور ترقی یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور یونیورسٹی کی منصوبہ بندی اور ترقی کا ذمہ دار ہوگا، اور وسائل، سہولیات اور اثاثوں کے حوالے سے کم مدت اور زیادہ مدت کے ترقیاتی منصوبے تیار کرنے کا بھی ذمیدار ہوگا ور ایسے کام سرانجام دے گا جیسے بیان کئے گئے ہوں۔

باب -IV

یونیورسٹی کی اتھارٹیز

۱۵۔ یونیورسٹی کی مندرجہ ذیل اتھارٹیز ہوں گی:

(i) بورڈ آف گورنرس؛

(ii) اکیڈمک کاؤنسل؛

(iii) بورڈ س آف فیکلٹیز ؛

(iv) بورڈس آف اسٹڈیز ؛

(v) سلیکشن بورڈ؛
(vi) اعلیٰ تعلیم اور تحقیقی بورڈ؛
(vii) فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی؛
(viii) ڈسپلن کمیٹی؛ اور
(ix) ایسی دوسری اتھارٹیز ، جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔

بورڈ کی میٹنگ
Meeting of the Board

۱۶۔ (۱) بورڈ آف گرنرس مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:
(i) وائس چانسلر، جو چیئرمین ہوگا؛
(ii) سندھ ہائی کورٹ کا چیف جسٹس یا اس کی طرف سے نامزد کیا گیا ہائی کورٹ کا جج؛
(iii) چیئرمین، یونیورسٹی گرانٹس کمیشن، ان کی طرف سے نامزد کیا گیا کمیشن کاکل وقتی میمبر؛
(iv)ایک یا ایک سے زائد ڈینس چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر مقرر کیئے جائیں گے؛
(v) حکومت سندھ کا سیکریٹری برائے تعلیم ؛
(vi) حکومت سندھ کا سیکریٹری برائے صحت؛
(vii) بہترین میرٹ کے چار میمبرس فاؤنڈیشن کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛
(viii) مختلف نظم و ضبط اور شعبوں سے چار نامور اشخاص کو چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر نامزد کیا جائے گا؛
(ix)ایک لیگل ایڈوائزر چانسلر کی طرف سے بورڈکی سفارش پر نامزد کیا جائے گا؛
(x)رجسٹرار جو اس کے سیکریٹری کے طور پر کام کرے گا۔

اکیڈمک کائونسل
Academic Council

(2) ایکس آفیشو میمبرس کے علاوہ بورڈ کے میمبر تین سالوں کی مدت کے لئے عہدہ رکھیں گے اور دوبارہ نامزدگی کے لئے اہل ہوں گے۔
۱۷۔ (۱) بورڈ یونیورسٹی کی ایگزیکٹو باڈی ہوگا اور ایکٹ کی گنجائش کے مطابق، یونیورسٹی کی جائیداد کے انتظام سمیت تمام معاملات کی عام نظرداری کرے گا۔
(2) مندرجہ بالا اختیارات کی حیثیت سے تضاد کے بغیر اور اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قوانین کے

تحت، بورڈ کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے:

(i) یونیورسٹی کی جائیداد، فنڈز، اثاثوں اور وسائل کو رکھنا، ضابطہ رکھنا اور انتظام قبول کرنا؛

(ii) فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے مشورے سے یونیورسٹی کے فنانس، اکاؤنٹس اور انویسٹمنٹس چلانا اور سنبھالنا اور اس مقصد کے لیئے ایسے ایجنٹس مقرر کرنا، جیسے وہ ضروری سمجھے؛

اکیڈمک کائونسل کے اختیار اور فرائض
Powers and duties of the Academic Council

(iii) سالانہ اور نظرثانی بجٹ تخمینوں پر غور کرنا اور اس سلسلے میں فاؤنڈیشن کو مشورہ دینا، اورخرچ کے میجر ہیڈ میں سے دوسرے جانب فنڈس کو تقسیم کرنا؛

(iv) یونیورسٹی کی طرف سے منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کی منتقلی کرنا اور منتقلی کو قبول کرنا؛

(v) یونیورسٹی کی طرف سے ٹھیکے منظور کرنا، مکمل کروانا، تبدیل کرنا یا رد کرنا؛

(vi) یونیورسٹی کی طرف سے حاصل شدہ ساری رقوم کے اکاؤنٹس کے بہتر کھاتے رکھنا اور یونیورسٹی کے اثاثوں اور وسائل کے کھاتے رکھنا؛

(vii) یونیورسٹی کی طرف سے منتقل کی گئی جائیداد اور حاصل کی گئی گرانٹس، تحائف، عطیات، انڈومنٹس اور دوسری کنٹری بیوشنز حاصل کرنا اور انتظام کرنا؛

(viii) بیان کردہ مقاصد کے لیئے یونیورسٹی کے نیکال کے وقت رکھے گئے کسی فنڈ کا انتظام کرنا؛

(ix) طریقہ کار طے کرنا، تحویل میں دینا اور یونیورسٹی کی عام مہر کو استعمال میں لانا؛

(x) یونیورسٹی کے کام جاری رکھنے کے لیئے عمارتیں، لائبریریز، احاطے، فرنیچر،

سامان، اوزار اور دیگر مطلوبہ چیزیں فراہم کرنا؛

(xi) رہائش کے ہالس اور ہاسٹلس قائم کرنا اور سنبھالنا اور شاگردوں کی رہائش کے لیئے ہاسٹلس اور لاجنگس کی منظوری دینا یا لائسنس جاری کرنا؛

قوانین
Statutes

(xii) تعلیمی اداروں اور کالجوں کا الحاق کرنا یا علحدہ کرنا؛

(xiii) پروفیسرشپس، ایسوسیئیٹ پروفیسر شپس، اسسٹنٹ پروفیسر شپس، لکچرر شپس اور دیگر ٹیچنگ کی آسامیاں پیدا کرنا یا ایسی آسامیوں کو معطل یا ختم کرنا؛

(xiv) ایسے انتظامی، تدریسی، تحقیقی یا دیگر عہدے پیدا کرنا، معطل یا ختم کرنا، جیسے ضروری ہو؛

(xv) اساتذہ، عملداروں اور ایسے دوسرے کیڈر پر سلیکشن بورڈ کی سفارشوں پر مقرریاں کرنا، جیسے بورڈ کی طرف سے طے کیا جائے؛

(xvi) نامور اور منفرد پروفیسر ایسی شرائط اور ضوابط کے تحت مقرر کرنا جیسے بیان کیا گیا ہو؛

(xvii) بیان کردہ شرائط کے تحت متعلقہ شعبے کے میدان میں اعزازی ڈگریاں دینا؛

(xviii) عملداروں، اساتذہ اور یونیورسٹی کے دوسرے لازمین کی ذمیداریاں متعین کرنا؛

(xix) عملداروں (علاوہ وائس چانسلر کے)، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کو بیان کردہ طریقیکار کے تحت معطل کرنا، سزا دینا یا ملازمت سے برطرف کرنا؛

(xx) اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت مختلف اتھارٹیز میں میمبر مقرر کرنا؛

ضوابط
Regulations

(xxi) چانسلر کو پیش کرانے کے لیئے

اسٹیچوٹس تجویز کرنا؛
(xxii) اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے تشکیل دیئے گئے ضوابط پر غیر کرنا اور نیکال کرنا، بشرطیکہ بورڈ اپنے طور پر ایک ضابطہ بنا سکتا ہے اور اکیڈمک کاؤنسل سے مشاورت کے بعد اس کو منظور کر سکتا ہے؛
(xxiii) یونیورسٹی سے متعلقہ دوسرے سارے معاملات کو چلانا، طے کرنا اور انتظام کرنا اور اس سلسلے میں دوسرے تمام اختیارات استعمال کرنا خاص طور پر جو اس ایکٹ اور اسٹیٹیوٹس میں بیان نہ کیئے گئے ہوں؛
(xxiv) اپنے کوئی بھی اختیارات اتھارٹی یا آفیسر یا کمیٹی یا ذیلی کمیٹی کو سونپنا؛ اور
(xxv) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جو اس کو اس ایکٹ کے تحت سونپے گئے ہوں یا جو اسٹیٹیوٹس کے تحت سونپے گئے ہوں۔

۱۸۔ (1) بورڈ سال میں کم از کم چار مرتبہ اجلاس بلائے گا۔ان تاریخوں پر جو وائس چانسلر کی طرف سے طے کی جائیں گی؛ بشرطیکہ ایک خاص اجلاس کسی بھی وقت چانسلر کی ہدایت پر بلایا جا سکتا ہے یا بورڈ کے میمبرز کی درخواست پر جن کی تعداد چار سے کم نہ ہو، اور معاملات ضروری نوعیت کے ہوں۔

(2) خاص اجلاس کے لئے دس دن سے کم دن کا نوٹس بورڈ کے میمبرز کو نہیں دیا جائے گا، اور اجلاس کی ایجنڈا محدود کی جائے گی، ان معاملات کے لئے جس کے لیئے خاص اجلاس بلایا گیا ہے۔

(3) بورڈ کے اجلاس کے لئے کورم تمام میمبرز کے ایک تہائی کے برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک کے برابر شمار کی جائے گی۔

(4) بورڈ کے فیصلے موجود میمبرز کی اکثریت کی بنیاد پر اور ووٹنگ کے ذریعے کیئے جائیں گے اور اگر میمبر ایک جتنے تقسیم ہو جاتے ہیں تو بورڈ کے

قوانین اور ضوابط کی ترمیم اور منسوخی
Amendment and repeal of statutes and regulations

قواعد
Rules

چیئرمین کو ایک کاسٹنگ ووٹ حاصل ہوگا، جو وہ استعمال کرے گا؛

۱۹۔ (1) اکیڈمک کاؤنسل مشتمل ہوگی؛

(i)وائس چانسلر جو چیئرمین ہوگا؛

(ii) ڈینس؛

(iii) ڈائریکٹرز؛

(iv) امیرٹس اور نامور پروفیسرز سمیت یونیورسٹی کے پروفیسرز؛

(v) تدریسی شعبہ جات کا چیئرمین؛

الحاق Affiliation

(vi) پانچ نامور افراد جو عالمی سطح پر اپنے معاشرے کی خدمت اور شعبے کی سربراہی اور دانشورانہ حیثیت کے سبب جانے جاتے ہوں ، چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر نامزد کیئے جائیں گے؛

(vii) ناظم امتحانات

(viii) لائبریرین

(ix) رجسٹرار جو سیکریٹری کے فرائض انجام دے گا؛

(۲) نامزد گی کے ذریعے مقرر کیئے گئے میمبرز تین سال کے عرصے تک عہدہ رکھ سکیں گے اور دوبارہ نامزد ہونے کے لیئے اہل ہوں گے۔

(۳) اکیڈمک کاؤنسل کے اجلاس کا کورم تمام میمبرز کے ایک تہائی کے برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک کے برابر شمار کی جائے گی۔

۲۰۔ (۱) اکیڈمک کاؤنسل یونی ورسٹی کی اعلی ترین اکیڈمک باڈی ہوگی اور اس ایکٹ کی گنجائش اور قوانین کے مطابق، اسے تدریس، تحقیق اور امتحانات کے خاص معیار کے مطابق رکھنے اور چلانے اور یونیورسٹی کی تدریسی سرگرمی کی حوصلہ افزائی اور منظم کرنے کے اختیارات حاصل ہوں گے؛

(2) خاص طور پر اور مندرجہ بالا گنجائشوں کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ کاؤنسل کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے

(i)بورڈ کو تدریسی معاملات میں صلاح مشورہ دینا؛

(ii) طلباء کی تدریس اور امتحانی کورسز میں داخلائوں پر ضوابط رکھنا؛

یونیورسٹی فنڈ، آڈٹ اور اکاؤنٹس
The University Fund, Audit and Accounts

(iii) بورڈ کی فیکلٹیز، تدریسی شعبوں، اداروں اور بورڈ آف اسٹڈیز کی تشکیل اور تنظیم کے لئے تجاویز دینا؛

(iv) یونیورسٹی میں تدریس اور تحقیق کی منصوبہ بندی اور ترقی کے لئے تجاویز دینا اور ان پر غور کرنا اور بنانا ؛

(v) بورڈ آف فیکلٹیز اور بورڈ آف اسٹڈیز کی سفارشات پر ضوابط بنانا جس میں تدریس کے کورسز اور یونیورسٹی کے تمام امتحانات کے لئے نصاب بنانا، بشرطیکہ اگر بورڈ آ ف فیکلٹیز اور بورڈ آف اسٹڈیز کی سفارشات بیان کی گئی تاریخ تک وصول نہ ہوئی ہوتو کاؤنسل بورڈ کی منظوری سے آنے والے سال کے لیئے تدریس کے کورسز جاری رکھے گی جو پیشگی امتحانات کے لیئے بیان کیئے گئے ہیں؛

(vi) دوسری یونیورسٹیز اور امتحانی باڈیز کے امتحانات کو یونیورسٹی کے امتحانات کے برابر حیثیت دینا؛

(vii) بورڈ کو پیش کرنے کے لئے ضوابط بنانا؛

ملازمت سے رٹائرمنٹ
Retirement from Services

(viii) اس ایکٹ کی گنجائش کے مطابق اتھارٹیز میں میمبر مقرر کرنا؛

(ix) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیساکہ قانون میں بیان کیا گیا ہو؛

باب- V
قوانین، ضوابط اور قواعد

۲۱- (۱)اس ایکٹ کی گنجائش کے مطابق، چانسلر تمام یا مندرجہ ذیل کسی بھی معاملے کو چلانے کے لئے قانون بنا کر نافذ کر سکتا ہے،یعنی:

(i)یونیورسٹی کے ملازمین کی ملازمت کے شرائط

اور ضوابط بنانا، بشمول پے اسکیل، پنشن کی تشکیل، انشورنس، گریجویٹی، پرووِیڈنٹ فنڈ، بینیوولینٹ فنڈ اور دوسرے متعلقہ قواعد کی؛

(ii) اساتذہ، محققین، اور عملداروں کے کانٹریکٹ پر مقرریوں کے شرائط و ضوابط؛

(iii) فیکلٹیز، تدریسی شعبوں، اور دوسری اکیڈمک یونٹس اور ڈویژنس کا قیام؛

(iv) اداروں کا الحاق اور علحدگی اور اسے سے متعلقہ معاملات؛

(v) عملداروں اور اساتذہ کے اختیارات اور ذمہ داریاں متعین کرنا؛

(vi) شرائط جن کے تحت یونیورسٹی دوسرے پبلک یا پرائیویٹ آرگنائزیشنز کے ساتھ تدریس، تحقیق اور دیگر اسکالرلی ایکٹوٹیز کے انتظامات میں داخل ہو سکتی ہے؛

(vii) پروفیسرز امیرٹس اور ڈسٹنگوشڈ پروفیسرز کی مقرری کے شرائط طے کرنا؛

پینشن، انشورنس، گریجوئٹی، پرووِیڈنٹ اور بینوولینٹ فنڈ

Pension, insurance, gratuity, provident and benevolent fund

(viii) اعزازی ڈگریاں دینا؛

(ix) یونیورسٹی کے ملازمین کی صلاحیت کے تخمینے کے لیئے معیار اور ان کے خلاف انتظامی کارروائی کرنا؛

(x) یونیورسٹی کی جائیداد کا انتظام کرنا اور سرمایہ کاری کرنا اور ؛

(xi) دوسرے تمام معاملات جو اس ایکٹ کے تحت بیان کیئے جاتے ہیں یا قانون کے تحت چلائے جاتے ہیں۔

اتھارٹیز کے میمبرز کے عہدے کی مدت کی شروعات

Commencement of term of office of members of Authorities

(2) قوانین کا ڈرافٹ بورڈ کی طرف سے چانسلر کی منظوری کے لئے تجویز کیا جائے گا۔

(3) چانسلر کو منظوری کے لئے بھیجے گئے قوانین کو قبول کرنے یا اسے بورڈ کی طرف نظرثانی کے لئے واپس بھیجنے کا اختیار ہوگا۔

(4) کوئی بھی قانون موثر نہیں ہوگا جب تک کہ چانسلر کی طرف سے منظور نہ کیا جائے۔

اتھارٹیز میں عبوری

۲۲۔ (۱) اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قانون کے مطابق مندرجہ ذیل تمام یا ان میں سے کچھ معاملات کے لئے ضوابط بنائے جائیں گے۔

(i) یونیورسٹی کی ڈگریز، ڈپلوماز اور سرٹیفکیٹس کے لیئے کورسز آف اسٹڈیز؛

(ii) یونیورسٹی میں شاگردوں کی داخلا؛

(iii) شرائط جن کے تحت شاگردوں کو داخلا دی جانی ہے اور جن کے تحت وہ ڈگریز، ڈپلوماز اور سرٹیفکیٹس ملنے کے اہل ہوں گے؛

(iv) امتحان منعقد کرنا ؛

(v) فیس اور دیگر چارجز جو کہ شاگردو ں کی طرف سے یونیورسٹی کے کورسز آف اسٹڈی میں داخلا اور امتحانات کے لیئے ادا کرنے ہیں؛

(vi) یونیورسٹی کے شاگردوں کاچال چلن اور نظم و ضبط؛

(vii) یونیورسٹی یا کالجوں کے شاگردوں کی رہائش کی شرائط، بشموہل رہائش کے ہالس اور ہاسٹلس میں رہائش کی فیس کے؛

(viii) ہاسٹلس اور لاجنگس کی منظوری اور لائسنس جاری کرنا؛

(ix) شرائط جن کے تحت ایک شخص ڈگری حاصل کرنے کے لیئے آزادانہ تحقیق جاری رکھ سکے گا؛

(x) فیلوشپس، اسکالرشپس، انعام، میڈلز اور اعزاز دینا ؛

(xi) وظائط دینا اور فری اور ہاف فری اسسٹنٹ شپس دینا؛

(xii) اکیڈمک کاسٹیومس؛

(xiii) لائبریری کا استعمال؛

(xiv) ٹیچنگ ڈپارٹمینٹس اور بورڈس آف اسٹڈیز تشکیل دینا؛

(xv) دوسرے تمام تعلیمی معاملات جو اس

آسامیوں پر بھرتی
Filling of casual vacancies in authorities

اتھارٹیز کی ممبرشپس کے متعلق تنازعہ
Disputes about memberships of authorities

دیگر اتھارٹیز کی تشکیل، کام اور اختیارات
Constitution, Functions and powers of other Authorities

اتھارٹی کی طرف سے کمیٹی کی تقرری
Appointment of Committee by

ایکٹ یا قوانین کے ذریعے یا ضوابط کے مطابق بیان کیئے جانے ہیں۔

(۲) اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے ضوابط تیار کیئے جائیں گے اور بورڈ کو پیش کیئے جائیں گے جو ان کو منظور کر سکتا ہے یا رد کر سکتا ہے یا واپس اکیڈمک کاؤنسل کو دوبارہ غور کرنے کے لیئے بھیج سکتا ہے۔

(۳) اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے تیار کیا گیا کوئی بھی ضابطہ تب تک موثر نہیں ہوگا، جب تک بورڈ کی طرف سے منظوری نہ دی جائے۔

the Authority

فرسٹ اسٹیچوٹ
First Statute

۲۳۔ قوانین اور ضوابط میں اضافہ کرنے، ترمیم کرنے یا منسوخ کرنے کا طریقیکار ترتیبوار وہ ہی ہوگا جو قوانین اور ضوابط ترتیب یا تشکیل دینے کے لیئے بیان کیا گیا ہے۔

رکاوٹیں ہٹانا
Removal of difficulties

اتھارٹیز کی کارروایاں آسامیوں کی وجہ سے غیر موثر نہیں ہوں گی
Proceedings of Authorities not invalidated by vacancies

۲۴۔ (۱) اتھارٹیز اور یونیورسٹی کی دوسری باڈیز اس ایکٹ، اسٹیچوٹس اور ضوابط کے تحت ان کے کام کاج اور میٹنگ کے وقت اور جگہ اور متعلقہ معاملات کے لیئے قواعد تشکیل دے سکتی ہیں؛

بشرطیکہ بورڈ اتھارٹی یا باڈی کی طرف سے اس دفعہ کے تحت کسی بھی قواعد میں ترمیم کرنے یا ان کو ختم کرنے کی ہدایت کرسکتا ہے۔

بشرطیکہ مزید برآن کہ اگر ایسی اتھارٹی یا باڈی ایسی ہدایات سے مطمئن نہیں ہے تو چانسلر کو اپیل کی جا سکتی ہے، جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

کارروائی پر پابندی
Bar of jurisdiction

ضمانت
Indemnity

(2) بورڈ یونیورسٹی کے کسی معاملےکے متعلق قواعد بنا سکتا ہے، جو اس ایکٹ کے تحت خاص طور پر قواعد اور ضوابط میں بیان نہ کئے گئے ہوں۔

فیکلٹیز
Faculties

باب -VI

تعلیمی اداروں کا یونیورسٹی سے الحاق

۲۵۔ (۱) یونیورسٹی میں الحاق چاہنے والا تعلیمی ادارہ مطمئن کرنے کے لیئے یونیورسٹی کو درخواست

دے گا کہ:

(i) تعلیمی ادارہ حکومت کے انتظام میں یا مستقل بنیادوں پر تشکیل دی گئی گورننگ باڈی ہے؛

(ii) تعلیمی ادارے کے مالی وسائل ادارے کی مرمت اور بہتر طریقے کام جاری رکھنے کے لیئے کافی ہیں؛

(iii) تعلیمی ادارے کے پڑھانے والے اور دوسرے اسٹاف کی قوت اور تعلیمی قابلیت اور ملازمت کے شرائط و ضوابط بیان کیئے گئے کورسز آف اسٹڈیز اور تعلیمی ادارے کی تربیت کے مقصد کے لیئے مطمئن کرنے لائق ہیں؛

(iv) تعلیمی ادارے کو اپنے ملازمین کے کام کاج اور نظم و ضبط کو سنبھالنے کے لیئے مناسب قواعد ہیں؛

(v) عمارت جس جگہ پر تعلیمی ادارہ قائم ہونا ہے، وہ موزوں ہے اور گنجائشیں قوانین اور قواعد کے مطابق تشکیل دی جائیں گی؛ اور

(vi) لائبریری، لیباریٹریز اور ایسی دیگر پڑھائی اور تحقیق کی خدمات وافر انداز میں فراہم کی گئی ہیں، جو ادارے میں پڑھائی اور تحقیق کے معیاروں کے لیئے ضروری ہیں۔

(۲)ایک تعلیمی ادارے کے الحاق کے حوالے سے درخواست کے نیکال کا طریقیکار یا انکار یا الحاق ختم کرنے کا طریقہ اس طرح ہوگا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۳)بورڈ جانچ پڑتال اور اکیڈمک کاؤنسل سے مشاورت کے بعد، الحاق ختم کرنے کا نوٹیس دے گا، اگر وہ مطمئن ہے کہ تعلیمی ادارہ کسی موقعہ پر الحاق کی ضروریات پوری کرنے میں ناکام ہوا ہے یا الحاق کی شرائط میں سے کسی ایک پر عمل کرنے

فیکلٹیز کا بورڈ
The Board of Faculties

ڈینس
Deans

میں ناکام ہوا ہے۔
(۴)الحاق سے تب تک انکار نہیں کیا جائے گا یا ختم نہیں کیا جائے گا جب تک تعلیمی ادارے کو سننے کا موقعہ فراہم نہ کیا جائے۔

باب-VII

یونیورسٹی فنڈ

تدریسی شعبہ
Teaching Department

۲۶- (۱) یونیورسٹی کا ایک فنڈ ہوگا، جس میں اس کی فیس، عطیات، ٹرسٹس، تحائف، انڈومینٹس، گرانٹس اور دوسرے وسائل سے ملی ہوئی رقم جمع کی جائے گی۔
(2) یونیورسٹی کا کیپٹل اور کرنٹ خرچ اور اس کی کمائی اور فاؤنڈیشن کی طرف سے کی گئی مدد اور کسی دوسرے وسیلے، بشمول دوسری فاؤنڈیشنز، یونیورسٹیز اور افراد کے ایسے وسیلوں سے حاصل کی گئی رقم میں سے کیا جائے گا۔
(3) کوئی بھی مدد، چندہ یا گرانٹ جو واسطہ یا بالواسطہ فوری طور پر یا جس کے نتیجے میں یونیورسٹی پر مالی ذمہ داری ہو، یا جو وقتی طور پر پروگرام سے باہر سرگرمیوں میں شامل ہو، ایسی رقم بورڈ کی پیشگی منظوری کے سواء قبول نہیں جائے گی۔

بورڈس آف اسٹڈیز
Boards of Studies

(۴)یونیورسٹی کے اکاؤنس اس طرح سنبھالے جائیں گے جیسے بورڈ طے کرے اور ہر سال یونیورسٹی کا مالی سال ختم ہونے سے چار ماہ پہلے ان کی آڈٹ بورڈ کی طرف سے مقرر کردہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کی طرف سے کی جائے گی۔
(5) اکائونٹس، آڈیٹر کی رپورٹ کے ساتھ بورڈ کی منظوری کے لئے پیش کئے جائیں گے۔
(6) آڈیٹر کی رپورٹ اس بات کی تصدیق کرے گی کہ آڈیٹر رپورٹ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان کے ادارے کے معیار کے مطابق بنائی گئی ہے۔

باب -VIII

عام گنجائیشیں

۲۷۔ یونیورسٹی کا کوئی ملازم، ملازمت سے رٹائر ہوگا:

(i)اس تاریخ پر جب اس کی ملازمت کو پچیس سال مکمل ہوئے ہو، اس کے بعد وہ پنشن یا رٹائرمنٹ کے دوسرے قواعد کے لئے اہل ہوگا، جیسا اتھارٹی طئے کرے۔

بشرطیکہ کسی بھی ملازم کو وقت سے پہلے تب تک رٹائر نہیں کیا جائے گا جب تک اسے ہٹانے والے اقدام کی حقیقتوں سے آگاہ نہ کیا جائے، اور اس کو اس اقدام کے خلاف سبب بیان کرنے کا موزوں موقعہ نہ دیا جائے ؛ یا

(ii)جہاں مندرجہ بالا شق(i) کے مطابق ہدایت نہ کی گئی ہو، ساٹھ سال کی عمر کے مکمل ہونے پر۔

(۲) علاوہ اس کے کہ کوئی عملدار، استاد یا یونیورسٹی کا کوئی دوسرا ملازم جو مستقل عہدہ رکھتا ہو، اس کا عہدہ کم نہیں کیا جائے گا یا برطرف یا لازمی طور پر سے ملازمت میں سے رٹائر نہیں کیا جائے گا، جب تک کہ اسے اس اقدام کے خلاف سبب بتانے کا موزوں موقعہ فراہم نہ کیا جائے ۔

(۳) جہاں یونیورسٹی کے کسی ملازم کو سزا کا حکم جاری کیا گیا ہو، (سوائے وائس چانسلر کے) یا اس کی ملازمت کی بیان کی گئی شرائط اور ضوابط کے مطابق کو تبدیل کیا جائے یا اس کے نقصان کی ترجمانی کی جائے، اسے جہاں حکم وائس چانسلر کی طرف سے جاری کیا گیا ہو یا کسی دوسرے عملدار یا یونیورسٹی کے استاد کی طرف سے جاری کیا گیا ہو، ایسے حکم کے خلاف بورڈ کو اپیل کرنے کا حق حاصل ہوگا، جہاں حکم بورڈ کی طرف سے جاری کیا گیا ہو، اس کو اس اتھارٹی کو حکم پر نظرثانی کرنے کے لئے درخواست کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

(۴) نظرثانی کے لئے اپیل یا درخواست وائس چانسلر کو جمع کرائی جائے گی، جو اس کی اپنی رائے اور کیس کے ریکارڈ کے ساتھ بورڈ کے سامنے رکھے

اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کا بورڈ
The Board of Advanced Studies and Research

سلیکشن بورڈ
The Selection Board

گا۔
(۵) اپیل اور نظرثانی پر کوئی بھی حکم جاری نہیں کیا جائے گا، جب تک کہ اپیل کرنے والا یا درخواست گذار کو، جیسا معاملہ ہو، سماعت کا موقعہ فراہم نہ کیا جائے۔

۲۸۔ (۱) یونیورسٹی ملازمین کی بھلائی کے لیئے اور شرائط کے مطابق جیسا بیان کیا گیا ہو، ان کے لیئے پنشن، انشورنس، گریجوئٹی، پرووِیڈنٹ فنڈ اور بینوولینٹ فنڈ قائم کرے گی جیسا وہ مناسب سمجھے۔
(۲)جہاں کوئی پرووِیڈنٹ فنڈ اس ایکٹ کے تحت قائم کیا گیا ہو، تو پرووِیڈنٹ فنڈز ایکٹ، 1925 کی گنجائیشیں ایسے فنڈ پر لاگو ہوں گی۔

۲۹۔ جب نئی بنائی گئی اتھارٹی کا کوئی میمبر مقرر یا نامزد کیا گیا ہو، اس کی ملازمت کے شرائط جو اس ایکٹ کے تحت طے کئے گئے ہوں، اس تاریخ سے لاگو ہوں گے، جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔

فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی
The Finance and planning committee

۳۰۔ (۱) کسی اتھارٹی کے مقرر کئے گئے یا نامزد کئے گئے میمبرز میں کسی عارضی آسامی کو اس شخص یا باڈی کی طرف سے جس نے اس میمبر کو مقرر یا نامزد کیا ہو، جتنا جلد ممکن ہو سکے پر کیا جائے گا۔ اور آسامی پر مقرر کیا گیا یا نامزد کیا گیا شخص اس اتھارٹی کے بقایا مدت کے لئے میمبر ہوگا اس شخص کی جگہ پر جس کی جگہ پر وہ اتھارٹی کا میمبر بنا ہے:
بشرطیکہ جہاں اتھارٹی میں کو آسامی ہو، سوائے بورڈ کے، وہ اس سبب کی وجہ سے پر نہیں کی جائے گی کہ میمبر ایکس آفیشو تھا اور عہدہ ختم کیا گیا ہو، یا تنظیم، ادارہ یا کوئی دوسری باڈی سوائے یو

نیورسٹی کے ختم کی گئی ہو یا کام کرنے سے روک دیا گیا ہو، یا کسی اور سبب کے غیر افعال ہوگئی ہو، اس آسامی کو اس طرح پر کیا جائے گا جیسا کہ چانسلر بورڈ کی سفارش پر ہدایت کرے۔

(۲)نامزد کیئے گئے میمبر کا عہدہ خالی ہو جائے گا اور وہ استعفیٰ دے یا بغیر مناسب سبب بتانے کے یا چھٹی کی درخواست دینے کے اتھارٹی کی مسلسل تین میٹنگس اٹینڈ کرنے میں ناکام ہو جائے یا اس کی نامزدگی نامزد کرنے والی اتھارٹی کی طرف سے تبدیل کی گئی ہے۔

۳۱۔ (۱) جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو کسی اتھارٹی میں نامزد کیا گیا یا مقرر کیا گیا کوئی شخص کسی اتھارتی کا میمبر نہیں رہے گا،اگر اس ایسی حیثیت کا غلط استعمال کیا ہو جہاں اور جس کے لئے اسے نامزد یا مقرر کیا گیا ہو۔

الحاق کمیٹی
Affiliation Committee

(۲) اگر کسی شخص کے اتھارٹی کا میمبر ہونے پر کوئی سوال اٹھایا جاتا ہے تو معاملہ چانسلر، چیف جسٹس سندھ ہائی کورٹ یا ہائی کورٹ کے جج، جو بورڈ کے میمبر ہوں اور چانسلر کی نامزد کی گئی کمیٹی کی طرف بھیجا جائے گا اور کمیٹی کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

۳۲۔ دوسری اتھارٹیز کی تشکیل، کام کاج اور اختیار جن کے لیئے خاص گنجائش نہیں یا اس ایکٹ کے تحت نامکمل گنجائش ہے، وہ ایسے ہوگی جیسے اسٹیچوٹس میں بیان کیا گیا ہو۔

ڈسپلن کمیٹی اور اس کے کام
Discipline Committee and its Functions

۳۳۔ بورڈ، اکیڈمک کاؤنسل، کاؤنسل یا دوسری اتھارٹیز ایسی اسٹنڈنگ، اسپیشل یا ایڈوائزری کمیٹیز مقرر کر سکتی ہیں، جیسے وہ ان کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیئے ضروری سمجھیں۔

۳۴۔ جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو، شیڈول میں بنائے گئے اسٹیچوٹس ایسے سمجھے جائیں گے جیسے دفعہ ۲۱ کے تحت اسٹیچوٹس بنائے گئے ہیں اور تب تک نافذ رہیں گے جب تک ان میں ترمیم نہ کی جائے یا ان کو اس ایکٹ کے تحت تشکیل دیئے گئےنئے اسٹیچوٹس کے ساتھ تبدیل نہ کیا جائے۔

منسوخی
Repeal

۳۵۔ اگر کسی اتھارٹی کی پہلی تشکیل یا دوبارہ تشکیل کے اس ایکٹ کے تحت نافذ ہونے میں کوئی رکاویٹ پیش آئے یا دوسری صورت میں اس ایکٹ کی کسی گنجائش کے عملدرآمد میں کوئی رکاوٹ پیش آئے، چانسلر ایسی رکاوٹ ہٹانے کے لیئے خاص ہدایات جاری کر سکتا ہے۔

۳۶۔ کسی اتھارٹی کا کوئی اقدام، کاروائی، قرارداد یا فیصلہ فقط کسی آسامی یا تشکیل میں کسی نقص یا اتھارٹی کے میمبر کی مقرری اور نامزدگی میں کسی نقص کی صورت میں غیر موثر نہ ہوگا۔

۳۷۔ اس ایکٹ کے تحت کسی اچھی نیت سے کئے گئے کسی کام یا کچھ کرنے پر ارادے پر کسی عدالت کو زیر غور لانے، کاروائی کرنے یا کوئی حکم جاری کرنے کا اختیار حاصل نہیں ہوگا۔

۳۸۔ اس ایکٹ کے تحت اچھی نیت سے کئے کسی کام یا کچھ کرنےپر ارادے حکومت، یونیورسٹی یا کسی اتھارٹی یا حکومت کے ملازم یا یونیورسٹی یا کسی شخص کے خلاف کوئی مقدمہ یا قانونی کاروائی نہیں ہوگی۔

فرسٹ اسٹیچوٹس
(دیکھیں دفعہ ۳۴)

۱۔ (۱)یونیورسٹی میں مندرجہ ذیل فیکلٹیز شامل

ہونگی:

(i) میڈیسن اور الائیڈ میڈیسن سائنسز کی فیکلٹی؛

(ii) اسلاملک سائنسز کی فیکلٹی؛

(iii) بنیادی اور اپلائیڈ سائنسز کی فیکلٹی؛

(iv) انجنیرنگ اور ٹیکنالاجی کی فیکلٹی؛

(v) مینیجمنٹ سائنسز کی فیکلٹی؛

(vi) ہومنٹیز اور سوشل سائنسز کی فیکلٹی؛

(vii) ایسی دوسری فیکلٹیز جو قوانین میں بیان کی گئی ہوں۔

(۲)ادارے اور کالج جو پہلے ہی مندرجہ ذیل کے طور پر کام کر رہے ہیں، وہ یونیورسٹی کے کانسٹیٹونٹ انسٹیٹیوٹ کے طور پر کام کریں گے:

(i) ال ابصار پوسٹ گریجوئیٹ انسٹیٹیوٹ آف آفتھلمولاجی، ال ابراہیم آئی ہاسپیٹل کیمپس، اولڈ تھانا ولیج، ملیر، کراچی؛ اور

(ii) اینسٹیٹیوٹ آف پیرامیڈیکل ٹریننگ ان آفتھلمولاجی، ال ابراہیم آئی ہاسپیٹل کیمپس، اولڈ تھانا ولیج، ملیر، کراچی۔

(۳)ہر فیکلٹی میں ایسے ادارے، تدریسی شعبے، سینٹرس یا دیگر تدریس یا تحقیق کے یونٹس شامل ہوں گے جیسے قوانین میں بیان کیا گیا ہو۔

۲۔ (۱) ہر فیکلٹی کا ایک بورڈ ہوگا جو مشتمل ہوگا:

(i) ڈین؛

(ii)پروفیسرز، ڈائریکٹرس اور فیکلٹی میں شامل تدریسی شعبے کا چیئرمین؛ اور

(iii) تین اساتذہ کو وائس چانسلر کی طرف سے ان کے مضامین میں خاص مہارت کی بنیاد پر نامزد کیا جائے گا، جو فیکلٹی کے حوالے نہیں ہوں گے۔

(۲) ذیلی شق (iii) میں بیان کئے گئے میمبرز تین سالوں تک عہدہ رکھیں گے۔

(۳) فیکلٹی کے بورڈ کے اجلاس کا کورم اس کے کل میمبرز کے نصف کے برابر ہوگا ، جس کی نسبت

ایک کے برابر شمار ہوگی۔
(۴) ہر فیکلٹی کا بورڈ اکیڈمک کاؤنسل کے عام ضابطے میں ہوگا اور بورڈ کو اختیارات حاصل ہوں گے:
(i)فیکلٹی کو سونپے گئے مضامیں کی تدریس اور تحقیق کے متعلق مربوط کرنا؛
(ii) فیکلٹی میں شامل بورڈ آف اسٹڈیز کی طرف سے تجویز کردہ کورسز اور نصاب کی چھان بین کرنا اور ان کو اپنے مشاہدات کے ساتھ اکیڈمک کائونسل کی طرف بھیجنا؛
(iii) فیکلٹی میں شامل بورڈ آف اسٹیڈیز کی سفارشات کی چھان بین کرنا، پیپر سیٹرز اور ممتحن کی مقرری کے، سوائے ریسرچ اور ڈگری ممتحن کے، جن کی جانچ پڑتال وائس چانسلر کرے گا ؛
(iv)فیکلٹی سے متعلقہ کسی دیگر تعلیمی معاملے پر غور کرنا اور اس کے حوالے سے اکیڈمک کاؤنسل کو رپورٹ کرنا؛ اور
(v)ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔
۳۔ (۱) ہر فیکلٹی کا ڈین ہوگا جو بورڈ آف فیکلٹی کا چیئرین اور کنوینر ہوگا۔
(۲)ہر فیکلٹی کا ڈین چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر فیکلٹی میں سے سینیئر تین پروفیسرز میں سے تین سال کی مدت کے نامزد کیا جائے گا اور دوسری مدت کے لیئے بھی اہل ہوگا۔
(3) ڈین فیکلٹی میں آنے والے کورسز کی ڈگریز میں، سوائے اعزازی ڈگریز کی داخلہ کے لئے امیدوار پیش کرے گا۔
(4) ڈین ایسے دوسرے اختیارات استعمال کرے گا اور ایسی دوسری ذمہ داریاں سرانجام دے گا، جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔
۴۔ (۱) ہر مضمون یا متعلقہ مضامین کے گروپ کے لئے ایک تدریسی شعبہ ہوگا، جسے منظور کیا گیا ہوا

اور ہر تدریسی شعبے کا ایک چیئرمین سرپرست ہوگا۔
(۲)تدریسی شعبے کا چیئرمین بورڈ کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارص پر تین سب سے سینئر پروفیسروں میں سے مقرر کیا جائے گا اور شعبے کے تین سب سے سینئر ایسوسی ایٹ پروفیسر تین سال کے لیئے مقرر کیئے جائیں گے:
بشرطیک جہاں شعبے میں کوئی پروفیسر یا ایسوسی ایٹ پروفیسر نہیں ہے تو، وہ فیکلٹی کے ڈین کی طرف سے ڈپارٹمنٹ کے سب سے سینئر استاد کی مدد سے سنبھالا جائے گا۔
(۳)شعبے کا چیئرمین ڈپارٹمینٹ کے کام کا منصوبہ بنائے گا،انتظام کرے گا اور نظرداری کرے گا اور ڈپارٹمینٹ کے کام کے لیئے فیکلٹی کے ڈین کو جوابدہ ہوگا۔
۵۔ (۱) ہر مضمون یا مضامین کے لیئے ایک الگ بورڈ آف اسٹیڈیز ہوگا، جیسا کہ ضوابط میں بیان کیا گیا ہو۔
(۲) ہر بورڈ آف اسٹڈیز مشتمل ہوگا:
(i)ڈپارٹمنٹ کا چیئرمین جواس کے چیئرمین اور کنوینر کے طور پر کام کرے گا؛
(ii) ڈیپارٹمنٹ یا ادارے کے تمام پروفیسرز اور ایسوسیئٹ پروفیسرز؛
(iii) یونیورسٹی کے اساتذہ کے علاوہ تین اساتذہ فیکلٹی بورڈ کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے، تعداد فیکلٹی بورڈ کی طرف سے بورڈ کی ضروریات کی مناسبت سے طے کی جائے گی؛ اور
(iv)تین ماہر، علاوہ یونیورسٹی کے اساتذہ کے، وائس چانسلر کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے۔
(۳) سوائے ایکس آفیشو میمبرز کے بورڈ آف اسٹیڈیز کے میمبرز کے آفس کی مدت تین سال ہوگی۔
(۴)بورڈ آف اسٹڈیز کے اجلاس کا کورم میمبرز کی کل تعداد کے نصف ہوگا، جس کی نسبت ایک کے برابر شمار ہوگی۔

(۵) بورڈ آف اسٹڈیز کے مندرجہ ذیل کام ہوں گے:
(i)اتھارٹیز کو متعلقہ مضمون یا مضامین میں تدریس، تحقیق اور امتحانات سے متعلقہ تمام معاملات کے متعلقہ صلاح مشورہ دینا؛
(ii) مضمون یا متعلقہ مضامین میں تمام ڈگریز ڈپلومہ اور سرٹیفکیٹ کورسز کے کورس اور نصاب تجویز کرنا؛
(iii)مضمون یا متعلقہ مضامین میں پیپر سیٹرز اور ممتحن کے ناموں کا پینل تجویز کرنا؛ اور
(iv) دوسرے ایسے کام سرانجام دینا جیسا کہ ضوابط میں بیان کیا گیا ہو۔
۶۔ (۱) ایک اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کا بورڈ ہوگا جو مشتمل ہوگا:
(i) وائس چانسلر، جو چیئرمین ہوگا؛
(ii) ڈینس؛
(iii)تین یونیورسٹی کے پروفیسرز سوائے ڈینس کے، بورڈ ا کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛
(iv)تین نامور عالم اس فیلڈ میں جس کی اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کے بورڈ میں نمائندگی نہ ہو ان کو وائس چانسلر کی طرف سے اکیڈمک کاؤنسل کی سفارش پر نامزد کیا جائے گا؛
(۲) ایکس آفیشو میمبرز کے علاوہ اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کے میمبرز کی آفیس کی مدت تین سال ہوگی؛
(۳) اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کے اجلاس کا کورم کل میمبرز کی تعداد کا نصف برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک کے برابر ہوگی۔
(۴) اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کے کام مندرج ذیل ہونگے:
(i)یونیورسٹی میں اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کی حوصلہ افزائی کرنا اور متعلقہ تمام معاملات پر اتھارٹیز کو صلاح مشورہ دینا؛
(ii)یونیورسٹی میں تحقیق کی ڈگری دینے پر غور

کرنا اور اتھارٹیز کو رپورٹ کرنا؛
(iii) تحقیقی تعلیمات کے لیئے سپروائیزرس مقرر کرنا؛
(iv)تحقیقی ڈگری دینے کے لیئے ضوابط تجویز کرنا؛ اور
(v)تحقیقی ڈگریز کے لیئے ممتحن کے ناموں کی سفارش کرنا۔
۷۔ (۱) ایک سلیکشن بورڈ ہوگا، جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:
(i) وائس چانسلر جو چیئرمین ہوگا؛
(ii) بورڈ کا ایک میمبر اور دو نامور شخصیات بورڈ کی طرف سے نامزد کی جائیں گی؛ بشرطیکہ ان میں سے کوئی بھی یونیورسٹی کا ملازم نہیں ہوگا۔
(iii) متعلقہ فیکلٹی کا ڈین؛
(iv) متعلقہ تدریسی شعبے کا چیئرمین؛ اور
(v) فاؤنڈیشن کی طرف سے نامزد کیا گیا ایک شخص۔
(۲) ایکس آفیشو میمبرز کے سوا سلیکشن بورڈ کے میمبرز کی آفس کی مدت تین سال ہوگی۔
(۳) سلیکشن بورڈ کا کورم پانچ میمبرز پر مشتمل ہوگا۔
(۴) سلیکشن بورڈ کا کوئی بھی میمبر جو جس آسامی پر مقرری کے لئے امیدوار ہے، وہ سلیکشن بورڈ کی کاروائی میں حصہ نہیں لے سکے گا۔
(۵) پروفیسرز اور ایسوسیئٹ پروفیسرز کے عہدوں پر امیدوار کے انتخاب میں، سلیکشن بورڈ تین ماہرین کو مقرر کرے گا یا ان سے مشاورت کرے گا اور منتخب کرنے میں، متعلقہ مضمون میں دو ماہرین وائس چانسلر کی طرف سے نامزد کئے جائیں گے۔سلیکشن بورڈ کی سفارش پر بورڈ کی طرف سے منظور کئے گئے ہر مضمون کے ماہرین کی فہرست پر وقتاً فوقتاً نظرثانی کی جائے گی۔
(٦)سلیکشن بورڈ کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:
(i)سلیکشن بورڈ اشتہار کے نتیجے میں ساری تدریسی

اور دوسری آسامیوں پر وصول ہونے والی درخواستوں پر غور کرے گا اور ایسی آسامیوں پر موزوں امیدواروں کے نام مقرری کے لیئے بورڈ کو تجویز کرے گا۔

(ii) سلیکشن بورڈ موزوں کیس میں سبب ریکارڈ کرنے کے لئے بورڈ کی اعلیٰ شروعاتی تنخواہ کی گرانٹ کی سفارش کر سکتا ہے۔

(iii) سلیکشن بورڈ اعلیٰ تعلیم یافتہ شخص کو یونیورسٹی میں عہدے پر مقرری کے لئے شرائط اور ضوابط کے مطابق بورڈ کو سفارش کر سکتا ہے ، جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔

(iv) سلیکشن بورڈ یونیورسٹی کے تمام عملداروں کی ترقیوں کے تمام کیس زیر غور لائے گا اور موزوں امیدوار لائے گا اور موزوں امیدوارں کے ایسی ترقیوں کے لئے نام بورڈ کو بھیجے گا۔

(v) سلیکشن بورڈ اور بورڈ کی رائے میں اختلاف رائے کا مسئلہ حل نہ ہونے پر، معاملہ چانسلر کی طرف بھیجا جائے گا، جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

۸۔ (۱) ایک فنانس اور پلاننگ کمیٹی ہوگی جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:

(i) وائس چانسلر، جو چیئرمین ہوگا؛

(ii)فائونڈیشن کے نامزد کئے گئے دو افراد؛

(iii) بورڈ کی طرف سے نامزد کیا گیا ایک فرد؛

(iv) فنانس اور پلاننگ کے میدان میں ماہر تین افراد چانسلر کی طرف سے نامزد کئے جائیں گے؛

(v) ایک ڈین چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر نامزد کیا جائے گا؛ اور

(vi) ڈائریکٹر فنانس جو اس کے سیکریٹری کے طور پر کام کرے گا۔

(۲) فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے اجلاس کا کورم چار میمبرز پر مشتمل ہوگا؛

(۳) فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:

(i)سالانہ اکائونٹ اسٹیٹمنٹ پر غور کرنا اور سالانہ اور نظرثانی کئے گئے بجٹ پر غور کرنا اور بورڈ اس سلسلے میں صلاح مشورہ دینا؛
(ii) یونیورسٹی کی مالی حیثیت کا سلسلہ وار جائزہ لینا؛
(iii) بورڈ کی پلاننگ ڈیولپمنٹ ، فنانس انویسٹمنٹ اور یونیورسٹی کے اکاؤنٹس سے متعلقہ تمام معاملات پر صلاح مشورہ دینا؛
(iv) کم مدت اور زیادہ مدت والے ترقیاتی منصوبے تیار کرنا؛
(v) ریسورس ڈیولپمنٹ منصوبے تیار کرنا؛ اور
(vi) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا، جو قانون میں بیان کئے گئے ہوں۔
۹۔ (۱) ایک الحاق دینے والی کمیٹی ہوگی جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:
(i)وائس چانسلر، جو چیئرمین ہوگا؛
(ii) بورڈ کا ایک میمبر جو بورڈ کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛
(iii) دو پروفیسر اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے نامزد کئے جائیں گے؛
(۲) ایکس آفیشو میمبرز کے سوا کمیٹی کے میمبرز کی آفس کی مدت دو سال ہوگی؛
(۳) ایفیلشن کمیٹی ماہرین مقرر کرے گی، جو تین سے زیادہ نہ ہوں گے۔
(۴) ایفیلشن کمیٹی کے اجلاس یا جانچ پڑتال کا کورم تین میمبر ہوں گے۔
(۵) یونیورسٹی کا ایک عملدار وائس چانسلر کی طرف سے کمیٹی کا سکریٹری مقرر کیا جائے گا۔
۱۰۔ ڈسپلن کمیٹی مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:
(i) وائس چانسلر یا اس کا نامزد کیا گیا؛
(ii) دو پروفیسرز اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛
(iii) ایک میمبر فاؤنڈیشن کی طرف سے نامزد

کیا جائے گا؛ اور

(iv) شاگردوں کے معاملات کا ایک استاد یاآفیسر انچارج کسی بھی نام سے ہو جو میمبر سیکریٹری کے طور پر کام کرے گا۔

(۲)ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ ڈسپلن کمیٹی کے میمبران کے آفیس کی مدت دو سال ہوگی؛

(۳)ڈسپلن کمیٹی کی میٹنگ کا کورم تین میمبر ہوگا۔

(۴)ڈسپلن کمیٹی کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:

(i)اکیڈمک کاؤنسل کو یونیورسٹی کے شاگردوں کے چال چلن، نظم و ضبط اور بداخلاقی کے کیسوں سے نمٹنے کے لیئے ضوابط تجویز کرنا؛ اور

(ii) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جو اس کو قوانین اور ضوابط کے تحت سونپے گئے ہوں۔

۳۹۔ اسریٰ یونیورسٹی آرڈیننس، ۱۹۹۷ کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔